السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ ۔ ۔ ۔ اللہ تعالی انہیں ہدایت عطا فرمائے ۔ ۔ ۔ غیبت کو گناہ یا حرام نہیں سمجھتے اور بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر اس انسان میں وہ برائی موجود ہو جس کا آپ ذکر کر رہے ہیں تو پھر اس کی غیبت حرام نہیں ہے ۔ اور یہ لوگ اس بارے میں احادیث مصطفی ﷺ سے تجاہل سے کام لیتے ہیں، امید ہے آنجناب اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں گے ۔ جزاکم اللہ خیرا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیبت حرام اور کبیرہ گناہ ہے، خواہ عیب اس شخص میں موجود ہو یا نہ ہو، کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے جب غیبت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا :

(ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ» قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ : «إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ، فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ» (صحیح مسلم، البر والصلة، باب تحریم الغیبة : 2589»

''تمہارے بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جسے وہ ناپسند کرے ۔'' عرض کیا گیا : اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جسے میں بیان کر رہا ہوں؟ آپ نے فرمایا : اگر اس میں یہ خرابی موجود ہے، جو تم کہہ رہے ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر یہ اس میں موجود نہیں ہے تو تم نے اس پر بہتان باندھا ہے ۔''

حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ ''جب نبی ﷺ نے شب معراج کچھ ایسے لوگوں کو دیکھا جس کے پیتل کے ناخن تھے وہ ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو زخمی کر رہے تھے، آپ نے ان لوگوں کے بارے میں پوچھا تو آپ کی خدمت (میں عرض کیا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے گوشت کو کھایا کرتے تھے، اور ان کی عزتوں کو پامال کرتے تھے ۔'' (سنن ابی داود، الادب باب فی الغیبة، حدیث 4878

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱجْتَنِبُوا۟ كَثِيرًا مِّنَ ٱلظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ ٱلظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا۟ وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ إِنَّ ٱللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ١٢ ... سورة الحجرات

''اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو بلاشبہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے ۔ کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے ۔ (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۔''

لہذا ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب ہے کہ وہ غیبت سے اجتناب کرے اور اللہ سبحانہ وعالی اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت بجالاتے ہوئے اسے ترک کرنے کی دوسروں کو بھی وصیت کرے ۔ مسلمان کو اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے اور ان کے عیوب ونقائص کو دوسروں کے سامنے ظاہر نہ کرے کیونکہ غیبت معاشرے میں کینہ، عداوت اور انتشار پیدا کرنے کا سبب ہے ۔ اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو ہر قسم کی نیکی کی توفیق عطا فرمائے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص473

محدث فتویٰ